سوال

الاپکا منا(3) 6.7کُ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ۂ عامہ) نہ کرنے والا پکا منافق و کافر ہے، ایسا نظریہ قرآن وسنت کی روشنی میں کیسا ہے؟ اور اس نظریہ کا حامل کس سلوک کا مستحق ہے؟ (محمد صدیق، ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم نہیں، البتہ صحیح مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ))1

[''جو آدمی فوت ہوا نہ اس نے جہاد کیا اور نہ جہاد کا ارادہ کیا وہ نفاق کے شعبہ پر مرا۔'']

ں:۶۰]

یَ:۸۰]

''اور ہم نے اس (داوٗد علیہ السلام) کے لیے لوہے کو نرم کر دیا اور حکم دیا کہ پوری پوری زرہیں تیار کرو اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور عمل صالح کرتے رہو۔ یقینا میں تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہوں۔'' [السبأ:۱۰،۱۱]

''ہم تو اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیج چکے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کتب اور میزان عدل بھی اتارے تاکہ لوگ انصاف قائم رکھیں اور ہم نے لوہا اتارا، جس میں لڑائی کا مضبوط سامان اور لوگوں کے لیے دیگر منافع ہیں، تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے کون مدد کرتا ہے۔

2۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اے بنی اسماعیل 1 تیر اندازی کیا کرو، تمہارے باپ جناب اسماعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔''3

بۃ:۴۶]

الغز1و

2 صحیح البخاری کتاب الجهاد باب المجن ومن یتترس بترس صاحبه، صحیح صحیح البخاری کتاب الجهاد والسیر باب التحریض علی الرمی 3

۲۲ ۱ ۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 670

محدث فتویٰ